السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیان کیا جاتا ہے کہ قیامت کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جزیرۃ العرب کی زمین سر سبز و شاداب ہو جائے گی اور اس میں نہریں چلنے لگیں گی، یہ بات کہاں تک صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے۔ اسے امام مسلم نے صحیح میں روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

(لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْمَالُ وَيَفِيضَ، حَتَّى يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكَاةِ مَالِهِ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ، وَحَتَّى تَعُودَ أَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوجًا وَأَنْهَارًا» (صحیح مسلم الزکاۃ باب الترغیب فی الصدقہ قبل ان لا یوجد من یقبلھا حدیث: 158بعد1012»)

اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک مال کی بہت زیادہ کثرت نہ ہو جائے گی حتی کہ ایک شخص اپنے مال کی زکوۃ لے کر نکلے گا مگر اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ہوگا اور اس وقت تک بھی قیامت قائم نہ ہوگی جب تک سرزمین عرب باغات اور نہروں میں تبدیل نہ ہو جائے گی۔''

زکوۃ لینے سے یہ بے نیازی اس لیے ہوگی کہ لوگوں کے پاس مال و دولت کی کثرت ہوگی۔ قیامت قریب ہوگی اور لوگ دنیا سے بے رغبت ہوں گے۔ سرزمین عرب سے مراد جزیرۃ العرب کی زمین ہے۔ ''مروج'' سے مراد زمین کی سر سبزی و شادابی ہے اور نہروں سے مراد، بارش کے پانی کی کثرت کی وجہ سے جاری ہونے والی نہریں ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص141

محدث فتویٰ